کی تحریر سے اس قدر متاثر ہوئے کہ نماز کی اہمیت اور ارکانِ اسلام میں اس کی حیثیت کے بارے میں ان کے اپنے خیالات ایک تیز آبشار کی مانند بہہ نکلے، جنہیں انہوں نے "مقدمہ" کا نام دے دیا۔

زیرِ نظر کتاب کی انتہائی افادیت کی بناء پر اس کے مترجم جناب چوہدری عبدالحفیظ صاحب کی یہ خواہش واقعی بہت مبارک اور بجا ہے کہ "راقم الحروف کی نظروں سے جب یہ کتابچہ گزرا تو دل میں اس کے اُردو ترجمہ کا خیال مچلنے لگا، تاکہ ہر مسلمان بھائی اس سے مستفید ہو اور راقم کی عاقبت سنور جائے!"

کسی زبان کی فصاحت و بلاغت، ادبی چاشنی، بندش و تراکیب، محاورے اور حسن کو ترجمے کی زبان میں ڈھالنا مشکل ترین فن ہے —— تاہم مترجم موصوف نے ترجمہ کرتے وقت عربی زبان و بیان کے اصل معانی و مفاہیم کے قریب تر رہتے ہوئے اردو زبان و ادب اور محاورے کا استعمال اس انداز سے کیا ہے کہ قارئین ہر دو زبانوں کا بیک وقت لطف اٹھا سکتے ہیں —— اور مترجم کی اس کامیاب کوشش پر بے اختیار داد دینے کو دل چاہتا ہے۔

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مترجم کی اس کوشش کو قبول فرماتے ہوئے اسے ان کے لیے توشۂ آخرت بنائے اور دینی علوم کے خزانوں سے ایسے گہر آبدار منظرِ عام پر لانے کی انہیں توفیق مزید عطاء فرمائے۔ آمین!

اس کتاب کا ہر مسلم گھرانے میں ہونا از حد ضروری ہے کہ نماز دین کا ستون ہے، نماز مؤمنین کا معراج ہے اور نماز ان کی تمام عبادات کی ارفع و اعلیٰ ترین صورت ہے۔ اور یہی نہیں بلکہ ؎

روزِ محشر کہ جاں گداز بود،
اوّلیں پرسش نماز بود!

۳

نام کتاب : رحمتِ دارین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سو شیدائی

مؤلف : طالب الہاشمی

ضخامت : ۶۰۴ صفحات